ہفت روزہ
اورنگ آباد، مہاراشٹر انڈیا
خبروں کی خبر
KHABRON KI KHABAR
RNI: MAHURD/2023/89124

Editor in Chief :
Ziya Ur Rahman Farooqui

زیر سرپرستی
مولانا محفوظ الرحمن فاروقی رحمانی

ایڈیٹر
قاری ضیاء الرحمن فاروقی

Volume:(3), Issue:(64), Friday 8 May 2026 Page-4 Rs:2
جلد نمبر{۳} شمارہ نمبر{۶۴} مورخہ ۸: مئی ۲۰۲۶ء مطابق ۲۰: ذی القعدہ ۱۴۴۷ھ، بروز جمعہ قیمت ۲ صفحات: ۴

تمل ناڈو میں حکومت سازی کی تصویر واضح، وجئے کو اتحادیوں کی حمایت سے اکثریت ملنے کے امکانات روشن 10 نشستوں کی تلاش جاری

۴: مئی ۲۰۲۶ تمل ناڈو میں حکومت سازی قریب، فلمی دنیا سے سیاست تک وجئے کا شاندار سفر تمل ناڈو کی سیاست میں ایک بڑی تبدیلی دیکھنے کو مل رہی ہے، جہاں مشہور اداکار تھلاپتی وجئے نے اپنی پارٹی ’تمملگا ویتری کژگم‘ (ٹی وی کے) کے ساتھ 108 نشستیں حاصل کر سب سے بڑی جماعت بننے کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ 234 رکنی اسمبلی میں حکومت بنانے کے لیے 118 سیٹیں درکار ہیں، جس کے لیے وجئے کو مزید 10 ارکان کی حمایت چاہیے، اور سیاسی حالات کو دیکھتے ہوئے یہ ہدف اب دور نہیں لگتا۔ وجئے، جن کا پورا نام جوزف وجئے چندر شیکھر ہے، 22 جون 1974 کو پیدا ہوئے۔ انہوں نے بچپن سے ہی فلمی دنیا میں قدم رکھا اور جنوبی ہند کی فلم انڈسٹری میں اپنی اداکاری، ڈانس اور ایکشن کے ذریعے زبردست شہرت حاصل

کی۔ کئی بلاک بسٹر فلموں کے بعد وہ صرف ایک اداکار ہی نہیں بلکہ ایک سپر اسٹار کے طور پر جانے جانے لگے۔ ان کی فلموں میں اکثر سماجی انصاف اور عوامی مسائل کو اجاگر کیا جاتا رہا، جس نے انہیں عوام کے قریب کر دیا۔ وقت کے ساتھ ساتھ وجئے نے اپنے مداحوں کی بڑی تعداد کو ایک مضبوط سماجی طاقت میں تبدیل کیا اور بالآخر فلمی کیریئر کو پیچھے چھوڑ کر سیاست میں قدم رکھا۔ انہوں نے اپنی پارٹی ’تمملگا ویتری کژگم‘ قائم کی اور نوجوانوں، روزگار، تعلیم اور بدعنوانی کے خلاف آواز اٹھاتے ہوئے خود کو ایک سنجیدہ سیاسی لیڈر کے طور پر پیش کیا۔ سیاسی مبصرین کے مطابق انڈین نیشنل کانگریس (5 نشستیں)، بائیں بازو کی جماعتیں (4 نشستیں) اور ودوتھلائی چیرتھائگل کٹچی (2 نشستیں) کی حمایت سے وجئے آسانی سے اکثریت حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ پٹالی مکل کٹچی کی ممکنہ حمایت بھی سیاسی مساوات کو ان کے حق میں کر سکتی ہے۔ موجودہ صورتحال میں تمل ناڈو میں حکومت سازی کا راستہ تقریباً صاف دکھائی دے رہا ہے۔ فلمی دنیا سے سیاست تک کا وجئے کا سفر نہ صرف دلچسپ ہے بلکہ اس نے ریاست کی سیاست میں ایک نئی جان بھی ڈال دی ہے۔ اب سب کی نظریں اس بات پر ہیں کہ وہ کس حکمت عملی کے تحت اپنی حکومت بناتے ہیں اور عوامی توقعات پر کس حد تک پورا اترتے ہیں۔

خلیج میں کشیدگی میں خطرناک اضافہ: امریکہ اور ایران آمنے سامنے، آبنائے ہرمز ایک بار پھر مرکزِ بحران

خلیجی خطے میں کشیدگی نے ایک نیا رخ اختیار کر لیا ہے، جہاں ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ نے آبنائے ہرمز میں ایرانی تیز رفتار کشتیوں کو نشانہ بنا کر تباہ کر دیا۔ ان کے مطابق یہ کارروائی اس وقت کی گئی جب امریکی بحریہ اہم آبی گزرگاہ میں پھنسے تجارتی جہازوں کو محفوظ راستہ فراہم کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ دوسری جانب ایران اور خلیجی ممالک کے درمیان صورتحال مزید کشیدہ ہوگئی ہے۔ متحدہ عرب امارات نے اطلاع دی ہے کہ فجیرہ کی تیل تنصیبات پر حملے کے بعد آگ بھڑک اٹھی، جس میں تین افراد زخمی ہوئے۔ حکام کے مطابق فضائی دفاعی نظام نے متعدد بیلسٹک اور کروز میزائلوں کے ساتھ ڈرونز کو بھی فضا میں ہی تباہ کر دیا۔ بین الاقوامی شپنگ کمپنی میرسک کے مطابق اس کا ایک امریکی پرچم بردار جہاز امریکی فوجی نگرانی میں بحفاظت آبنائے سے گزرنے میں کامیاب رہا۔ یہ کارروائی امریکی منصوبے ”پروجیکٹ فریڈم“ کے تحت کی جا رہی ہے، جس کا مقصد پھنسے ہوئے جہازوں کو محفوظ راستہ فراہم کرنا ہے۔ ادھر عباس عراقچی نے واضح کیا ہے کہ موجودہ صورتحال اس بات کا ثبوت ہے کہ سیاسی بحران کا کوئی فوجی حل ممکن نہیں، اور کشیدگی کم کرنے کے لیے مذاکرات ہی واحد راستہ ہیں۔ ایران نے امریکی دعوؤں کی تردید بھی کی ہے۔ یاد رہے کہ فروری میں امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر فضائی حملوں کے بعد سے آبنائے ہرمز میں کشیدگی بڑھتی جا رہی ہے۔ یہ آبی گزرگاہ عالمی سطح پر نہایت اہم ہے، جہاں سے دنیا کا تقریباً 20 فیصد تیل اور گیس گزرتی ہے۔ ایران کی جانب سے اس راستے کو محدود کرنے کے اقدام نے عالمی تجارت کو بھی متاثر کیا ہے۔ حالیہ صورتحال کے پیش نظر عالمی برادری نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فوری کشیدگی کم کرنے اور سفارتی حل تلاش کرنے پر زور دیا ہے، کیونکہ خلیج میں بڑھتا ہوا تناؤ عالمی معیشت اور امن کے لیے سنگین خطرہ بن سکتا ہے۔

یو اے ای حملہ پر بھارت کا سخت ردعمل، شہریوں کو نشانہ بنانا ’ناقابل قبول‘ قرار

متحدہ عرب امارات کے شہر فجیرہ میں پیش آئے حملے کے بعد حکومت ہند نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسے انتہائی سنگین اور ناقابل قبول قرار دیا ہے۔ اس واقعے میں کم از کم تین ہندوستانی شہری زخمی ہوئے، جنہیں فوری طور پر اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ وزارت خارجہ ہند کے ترجمان رندھیر جیسوال نے بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ عام شہریوں اور بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانا کسی بھی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اس طرح کے حملے فوری طور پر بند ہونے چاہئیں اور خطے میں کشیدگی کم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بھارت نے اپنے مؤقف کو دہراتے ہوئے واضح کیا کہ ایسے بحرانوں کا مستقل حل صرف بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ مغربی ایشیا میں امن و استحکام کے لیے تمام فریقین کو تحمل اور مذاکرات کا راستہ اپنانا ہوگا۔ آبنائے ہرمز کے حوالے سے بھی بھارت نے اپنی تشویش ظاہر کی اور کہا کہ اس اہم سمندری راستے پر بلا رکاوٹ نقل و حرکت عالمی معیشت کے لیے نہایت ضروری ہے۔ حکومت نے یہ بھی یقین دہانی کرائی کہ وہ خطے میں امن برقرار رکھنے کی ہر ممکن کوشش کے لیے تیار ہے۔ یہ حملہ پیر کے روز فجیرہ آئل انڈسٹری زون میں مبینہ طور پر ڈرون کے ذریعے کیا گیا، جس کے بعد علاقے میں آگ بھڑک اٹھی۔ مقامی سول ڈیفنس ٹیموں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پایا۔ زخمی ہونے والے ہندوستانیوں کو درمیانی نوعیت کی چوٹیں آئی ہیں اور ان کا علاج جاری ہے۔ یو اے ای وزارت دفاع کے مطابق حملے کے دوران داغے گئے چار میزائلوں میں سے تین کو فضا میں ہی تباہ کر دیا گیا، جبکہ ایک سمندر میں جا گرا۔ ادھر ہندوستانی سفارت خانہ یو اے ای مقامی حکام کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے اور متاثرہ شہریوں کی دیکھ بھال کو یقینی بنا رہا ہے۔

دہلی سے حج آپریشن کا پہلا مرحلہ کامیاب کے ساتھ مکمل ہوا، 12 ہزار سے زائد عازمین حج بحفاظت مدینہ منورہ پہنچ گئے

۵: مئی ۲۰۲۶: دہلی سے حج پروازوں کا پہلا مرحلہ کامیاب، 12 ہزار سے زائد عازمین مدینہ منورہ پہنچ گئے، دوسرے مرحلے کی تیاریاں مکمل دہلی سے حج 2026 کے لیے عازمین کی روانگی کا پہلا مرحلہ کامیابی کے ساتھ مکمل ہو گیا ہے۔ 18 اپریل سے شروع ہونے والی پروازوں کا سلسلہ 4 مئی کو اختتام پذیر ہوا، جس کے دوران مجموعی طور پر 31 پروازوں کے ذریعے 12,187 عازمین مدینہ منورہ پہنچ چکے ہیں۔ ان میں 6,226 مرد اور 5,661 خواتین شامل ہیں، جنہوں نے اپنے مقدس سفر کا پہلا مرحلہ بحفاظت طے کیا۔ یہ تمام پروازیں اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے ٹرمینل 3 سے روانہ ہوئیں۔ عازمین مدینہ منورہ میں قیام کے دوران روضہ رسول ﷺ پر حاضری دیں گے اور عبادات میں مصروف رہنے کے بعد مکہ مکرمہ روانہ ہوں گے، جہاں وہ فریضۂ حج ادا کریں گے۔ حکام کے مطابق 6 مئی سے حج پروازوں کا دوسرا مرحلہ شروع ہوگا، جس میں عازمین کو جدہ کے راستے براہ راست مکہ مکرمہ پہنچایا جائے گا۔ اس مرحلے میں 23 پروازوں کے ذریعے تقریباً 8,855 عازمین کی روانگی متوقع ہے، جبکہ آخری پرواز 20 مئی کو روانہ ہوگی۔ حج 2026 کے لیے پورے ملک سے تقریباً 1,75,025 عازمین کے سفر کا انتظام کیا گیا ہے، جن میں سے 21,100 عازمین صرف دہلی امبارکیشن پوائنٹ سے روانہ ہو رہے ہیں۔ ان میں دہلی، مغربی اتر پردیش، بہار، پنجاب، ہریانہ، اتراکھنڈ اور جموں و کشمیر سمیت 20 ریاستوں کے عازمین شامل ہیں، جو اس مرکزی پوائنٹ سے سفر کر رہے ہیں۔ انتظامیہ کی جانب سے عازمین کی سہولت کے لیے خصوصی اقدامات کیے گئے ہیں۔ ایئرپورٹ پر روانگی کے تمام مراحل کو آسان بنانے کے ساتھ رہنمائی مراکز، طبی کیمپس، امیگریشن میں تیزی، اور سامان کی منظم ترسیل کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بزرگ عازمین اور خواتین کے لیے خصوصی سہولتیں بھی فراہم کی گئی ہیں تاکہ کسی کو دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ حکام کا کہنا ہے کہ پہلے مرحلے کی کامیابی کے بعد دوسرے مرحلے کے لیے بھی مکمل تیاری کر لی گئی ہے، اور امید ظاہر کی جا رہی ہے کہ باقی پروازیں بھی اسی نظم و ضبط اور بہترین انتظامات کے ساتھ مکمل ہوں گی، جس سے عازمین کو ایک محفوظ اور پرسکون حج سفر میسر آئے گا۔

غلامی کا حساب دو، افریقہ انصاف مانگتا ہے: سیرل رامافوسا

۴: مئی ۲۰۲۶: جوہانسبرگ: جنوبی افریقہ کے صدر سیرل رامافوسا نے غلامی اور نوآبادیاتی دور کے اثرات پر سخت مؤقف اختیار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صدیوں پر محیط استحصال نے افریقی ممالک کو معاشی طور پر کمزور کر دیا اور انہیں قرض کے بوجھ تلے دبا دیا ہے، اس لیے اب تاریخی ناانصافی کا باقاعدہ حساب ہونا چاہیے۔ افریقہ ماہ کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ غلامی کا ازالہ صرف مالی معاوضے تک محدود نہیں ہونا چاہیے، بلکہ اس میں افریقی ممالک کے لیے سرمایہ کاری کے مواقع، عالمی منڈیوں تک رسائی، اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنا بھی شامل ہونا چاہیے۔ ان کے مطابق ٹیکنالوجی کی منتقلی، مہارتوں کی فراہمی اور ماضی میں لوٹی گئی ثقافتی وراثت کی واپسی بھی اس عمل کا اہم حصہ ہے۔ رامافوسا نے واضح کیا کہ غلامی اور نوآبادیاتی نظام کے اثرات آج بھی افریقی معیشتوں میں دکھائی دیتے ہیں، خاص طور پر بڑھتے ہوئے قرض اور معاشی عدم توازن کی صورت میں۔ انہوں نے کہا کہ یہ مسائل صرف موجودہ پالیسیوں کا نتیجہ نہیں بلکہ ایک طویل تاریخی استحصال کا تسلسل ہیں۔ انہوں نے اس حقیقت کی نشاندہی کی کہ لاکھوں افریقی مرد، خواتین اور بچوں کو غلام بنا کر فروخت کیا گیا، جبکہ نوآبادیاتی طاقتوں نے افریقی زمینوں اور وسائل سے بے پناہ دولت حاصل کی۔ یہی نہیں، قیمتی ثقافتی نوادرات بھی بڑی تعداد میں بیرون ملک منتقل کیے گئے، جن میں سے کئی آج بھی یورپی عجائب گھروں میں موجود ہیں۔ صدر رامافوسا نے غلام تجارت کو انسانی تاریخ کا ایک انتہائی سیاہ باب قرار دیتے ہوئے کہا کہ عالمی سطح پر انصاف کے قیام کے لیے ضروری ہے کہ اس ماضی کا سنجیدگی سے جائزہ لیا جائے اور اس کے اثرات کے ازالے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ افریقہ کو ایک منصفانہ اور باوقار مقام دلانے کے لیے عالمی برادری کو ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ مزید یہ کہ انہوں نے نوجوان نسل کو بھی اس تاریخ سے باخبر رکھنے کی اہمیت پر زور دیا تاکہ آئندہ ایسی ناانصافیاں دوبارہ جنم نہ لے سکیں۔

آبنائے ہرمز میں کشیدگی خطرناک حد تک بڑھ گئی، امریکی کارروائی اور ٹرمپ کی دھمکیوں سے حالات مزید بگڑ گئے

مشرقِ وسطیٰ میں تناؤ کم ہونے کے بجائے مسلسل بڑھتا جا رہا ہے۔ ایک طرف مذاکرات کی باتیں ہو رہی ہیں تو دوسری جانب فوجی کارروائیاں اور سخت بیانات ماحول کو مزید کشیدہ بنا رہے ہیں۔ تازہ پیش رفت میں آبنائے ہرمز کے قریب امریکی کارروائی میں دو کشتیوں کو نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں 5 ایرانی شہری ہلاک ہو گئے۔ ایرانی ذرائع کے مطابق یہ کشتیاں عام شہریوں کی تھیں جو عمان کے ساحلی علاقے خصب سے ایران کی جانب جا رہی تھیں اور ان میں کوئی فوجی اہلکار موجود نہیں تھا۔ ایران نے امریکی دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ جن تیز رفتار کشتیوں کو نشانہ بنانے کی بات کی جا رہی ہے، وہ دراصل سویلین کشتیوں پر مبنی ایک افسوسناک غلطی تھی۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی جلد بازی اور غلط اندازوں کا نتیجہ ہو سکتی ہے۔ یہ واقعہ ایسے وقت پیش آیا جب امریکہ خطے میں بحری آمدورفت کو بحال رکھنے کے لیے ”پروجیکٹ فریڈم“ کے تحت آپریشن چلا رہا ہے۔ امریکی حکام کا مؤقف ہے کہ ان کی کارروائی بحری راستوں کے تحفظ کے لیے ضروری تھی، تاہم ایران اسے غیر ذمہ دارانہ اقدام قرار دے رہا ہے۔ ادھر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر سخت بیان دیتے ہوئے ایران کو سنگین نتائج کی دھمکی دی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ایران نے امریکی یا اتحادی بحری جہازوں کو نشانہ بنایا تو اسے ”زمین کے نقشے سے مٹا دیا جائے گا“۔ ٹرمپ کے اس بیان نے پہلے سے کشیدہ صورتحال کو مزید بھڑکا دیا ہے۔ امریکی دعوؤں کے مطابق حالیہ حملوں میں ایک جنوبی کوریائی کارگو جہاز کو بھی نشانہ بنایا گیا، جبکہ ایران نے ان الزامات کو مسترد کیا ہے۔ اس دوران امریکی فوج نے کئی تیز رفتار کشتیوں کو تباہ کرنے کا دعویٰ بھی کیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ آبنائے ہرمز میں بڑھتی ہوئی کشیدگی نہ صرف خطے بلکہ عالمی تجارت کے لیے بھی بڑا خطرہ بن سکتی ہے، کیونکہ دنیا کی بڑی مقدار میں تیل اسی راستے سے گزرتا ہے۔ عالمی برادری کی جانب سے فریقین سے تحمل اور فوری مذاکرات کی اپیل کی جا رہی ہے تاکہ صورتحال مزید خراب نہ ہو۔

العفور حج و عمرہ ٹور اینڈ ٹریولز
حج اور عمرہ کے لیے بہترین اور قابل اعتماد خدمات آپ کے مقدس سفر کو آسان اور یادگار بنانے کے لیے ہمہ وقت تیار عمرہ پیکجز مناسب قیمت پر آرام دہ رہائش اور بہترین انتظامات فلائٹس، ویزا اور مکمل رہنمائی 24 گھنٹے سروس اور مکمل سپورٹ

اے ٹی جی اورنگ آباد ٹائلز گیلری
ہر دیوار، ہر زمین ایک نیا انداز گھر، آفس یا کسی بھی تعمیر کے لیے مکمل سامان ایک ہی جگہ دستیاب وال ٹائلز اور فلور ٹائلز کی جدید کلیکشن مکمل بلڈنگ میٹریل دستیاب بہترین کوالٹی اور جدید ڈیزائن ہر بجٹ کے مطابق مناسب قیمتیں

خبروں کی خبر میں شائع ہونے والے مضامین اور مراسلات میں جو نقطۂ نظر اور آرا پیش کی جاتی ہیں وہ مضمون و مراسلہ نگاروں کی اپنی رائے ہوتی ہے جس سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں۔

ہفت روزہ
خبروں کی خبر
اورنگ آباد، مہاراشٹر انڈیا
KHABRON KI KHABAR

اتر پردیش میں آندھی اور موسلا دھار بارش تباہی بن گئی

۵: مئی ۲۰۲۶ اتر پردیش میں موسم نے اچانک خطرناک رخ اختیار کر لیا، جہاں تیز آندھی، موسلا دھار بارش اور آسمانی بجلی نے مختلف اضلاع میں تباہی مچا دی۔ ان واقعات میں اب تک 23 افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں، جبکہ کئی دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ زیادہ تر اموات بجلی گرنے، درخت گرنے اور سڑک حادثات کے باعث ہوئیں۔ اودھ خطے میں پیر کی صبح اچانک خراب موسم نے کئی جانیں لے لیں۔ گونڈہ میں درخت گرنے اور حادثات کے باعث 4 افراد ہلاک ہوئے، جبکہ بلرام پور میں ایک ای رکشہ ڈرائیور درخت گرنے سے جان سے گیا۔ بہرائچ اور امبیڈکر نگر میں آسمانی بجلی

گرنے سے دو نوجوانوں کی موت ہوئی۔ ریاست کے کئی اضلاع میں بارش کا سلسلہ جاری رہا، جس میں سنبھل میں سب سے زیادہ 130 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جبکہ کاس گنج، بریلی، بارہ بنکی اور مرادآباد سمیت دیگر علاقوں میں بھی اچھی خاصی بارش ہوئی۔ تیز ہواؤں کی رفتار 80 سے 85 کلومیٹر فی گھنٹہ تک ریکارڈ کی گئی، جس کے باعث درجہ حرارت میں نمایاں کمی آئی اور موسم میں خنکی بڑھ گئی۔ محکمہ موسمیات نے صورتحال کو دیکھتے ہوئے متعدد اضلاع میں اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ لکھنؤ کے علاقائی موسمیاتی مرکز کے مطابق آئندہ تین دنوں تک گرج چمک، تیز ہواؤں اور آسمانی بجلی کے ساتھ بارش کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے۔ 5 سے 7 مئی کے دوران کئی علاقوں میں ژالہ باری کی بھی پیش گوئی کی گئی ہے۔ حکام نے شہریوں کو ہدایت دی ہے کہ خراب موسم کے دوران غیر ضروری طور پر گھروں سے باہر نہ نکلیں اور کھلی جگہوں، درختوں اور بجلی کے کھمبوں سے دور رہیں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔

اداریہ

از: جرنلسٹ قاری ضیاء الرحمن فاروقی
(ایڈیٹر ان چیف ہفت روزہ "خبروں کی خبر")

مسلمانوں کی سیاست میں خلا متبادل کہاں ہے اسد اویسی ایم آئی ایم کا رونا آخر کب تک؟ مسلمانوں کی جو بڑی تنظیمیں اور جماعتیں ہیں وہ کیوں سیاسی میدان میں اعلانیہ کام نہیں کرتی؟ مسلمانوں کو متبادل کیوں نہیں دیتی؟ صرف اویسی ایم آئی ایم کا رونا رونے کے بجائے جو پارٹی ان قلم کاروں تبصرہ نگاروں کی نظر میں واقعی سیکولر ہے وہ اس پر کھل کر کیوں اپیل نہیں کرتے؟ بڑے ادارے، تنظیمیں اور جماعتیں کیوں کھل کر اعلان نہیں کرتے کسی پارٹی کے سپورٹ کا؟ کیوں علی الاعلان اپنی سیاسی پارٹی میدان میں نہیں اتارتی؟ بی جے پی کسی کو نہیں چاہیئے تو اسکا متبادل اگر ایم آئی ایم بھی نہیں۔ کانگریس بھی نہیں راشٹروادی بھی نہیں عام آدمی پارٹی AAP بھی نہیں شیوسینا بھی نہیں ایس ڈی پی آئی بھی نہیں کے سی آر بھی نہیں ممتا بنرجی بھی نہیں اسٹالن بھی نہیں مولانا بدرالدین اجمل بھی نہیں، وہ نہیں ۔۔۔ اگر سب ویسے ہی ہیں تو پھر آخر کونسی پارٹی؟ سب بی ٹیم ہے سب مسلمانوں کے جذبات کے ساتھ کھیل رہے ہیں تو کون ہے جو واقعی مخلص ہے اور علی الاعلان ساتھ دے رہا ہے یا دیگا؟ کیوں پہلے متبادل نہیں دیا جاتا مسلمانوں کو؟ سیاست دین کا حصہ ہے، تو پھر سیاست میں آنے کے بجائے، عملی طور پر سیاسی پارٹی قیادت کھڑی کرنے کی بجائے صرف یہ غلط، وہ غلط، یہ بی ٹیم، وہ بی ٹیم، یہ ووٹ کٹوا، وہ ووٹ کٹوا بولنے کیا مطلب؟ ہر پارٹی، جماعت اور تنظیم اپنے مخالف کے خلاف بیان بازی میں لگے ہوے ہیں۔ یہ سب کرتے کرتے غیر محسوس طریقہ سے ہر کوئی سیاست کر رہا ہے، قوم اور امت کو بانٹنے کی توڑنے کی کمزور کرنے کی سیاست کر رہا ہے۔ بیچاری قوم آخر کرے تو کیا کریں ۔۔۔۔ حکمت اور مصلحت کا لبادہ آخر کب اُتریگا، اور قوم کب متحد ہوگی پتہ نہیں۔ اب جن لوگوں کو اختلاف ہے ہر ایک پارٹی میں کچھ نہ کچھ خامی ہے تو پھر اُنھیں چاہئے کہ اپنی سیاسی پارٹی بنا دیں۔ جو قوم کیلئے مخلص ہو۔ یہ تمام خامیاں جو ان پارٹیوں اور لیڈران میں ہے ان سے پاک صاف پارٹی جو خاص طور سے بی جے پی کی بی ٹیم نہ ہو قائم کر کے عملی مظاہرہ کریں۔ انشاء اللہ امید ہیکہ پوری قوم ایسی فرشتہ صفت جماعت کی تلاش میں ہے وہ اسے قبول کریگی۔ اللہ اس قوم کی حالت پر رحم فرمائے

چین: ہنان میں پٹاخہ فیکٹری دھماکہ، 21 ہلاکتیں، جدید روبوٹس کے ساتھ بڑے پیمانے پر ریسکیو آپریشن جاری

۵: مئی ۲۰۲۶: وسطی چین کے صوبہ ہنان میں واقع ایک پٹاخہ فیکٹری میں زوردار دھماکے نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا۔ اس افسوسناک حادثے میں اب تک 21 افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں جبکہ 61 سے زائد زخمی ہیں، جنہیں فوری طور پر اسپتالوں میں منتقل کیا گیا ہے۔ دھماکے کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ قریبی علاقے بھی بری طرح متاثر ہوئے اور فضا دھوئیں سے بھر گئی۔ یہ واقعہ ہنان کے علاقے لیویانگ میں پیر کی شام تقریباً 4:40 بجے پیش آیا، جس کے فوراً بعد صوبائی انتظامیہ نے ہنگامی اقدامات نافذ کرتے ہوئے بڑے پیمانے پر ریسکیو آپریشن شروع کر دیا۔ پانچ خصوصی ٹیموں پر مشتمل 482 اہلکار جائے وقوعہ پر سرگرم ہیں اور مسلسل ملبہ ہٹا کر متاثرین کی تلاش میں مصروف ہیں۔ امدادی کارروائیوں کو مؤثر بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا بھی سہارا لیا جا رہا ہے۔ ریسکیو ٹیموں کو تین جدید روبوٹس فراہم کیے گئے ہیں، جو انسانی اہلکاروں کے ساتھ مل کر گرڈ سسٹم کے تحت پورے علاقے کی باریک بینی سے جانچ کر رہے ہیں تاکہ ملبے تلے دبے افراد تک جلد رسائی ممکن ہو سکے۔ اس کے علاوہ 20 مختلف مقامات پر عارضی ریسکیو سینٹر قائم کیے گئے ہیں۔ حکام کے مطابق خطرہ ابھی مکمل طور پر ٹلا نہیں ہے، کیونکہ فیکٹری کے اندر بلیک پاؤڈر کے دو بڑے ذخیرے موجود ہیں، جو مزید دھماکوں کا سبب بن سکتے ہیں۔ اسی خدشے کے پیش نظر ایک کلومیٹر کے علاقے کو 'کور زون' جبکہ تین کلومیٹر تک کے علاقے کو 'کنٹرول زون' قرار دے کر مقامی آبادی کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ مزید کسی حادثے سے بچنے کے لیے فیکٹری کے اطراف حفاظتی حصار قائم کیا گیا ہے اور بارود کو غیر مؤثر بنانے کے لیے مسلسل پانی کا چھڑکاؤ کیا جا رہا ہے۔ دوسری جانب پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے متعلقہ کمپنی کے چند اعلیٰ افسران کو حراست میں لے لیا ہے، جبکہ دھماکے کی اصل وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔

تمل ناڈو میں نئی سیاسی صف بندی کانگریس کی مشروط حمایت، آئندہ اتحاد کا عندیہ

۶: مئی ۲۰۲۶: تمل ناڈو اسمبلی انتخابات میں ایک غیر متوقع موڑ سامنے آیا ہے، جہاں اداکار وجئے کی پارٹی 'ٹی وی کے' نے حیران کن کارکردگی دکھاتے ہوئے سیاسی منظرنامہ بدل دیا۔

اگرچہ پارٹی اکثریت کے ہندسے سے کچھ نشستیں پیچھے رہ گئی، لیکن حکومت سازی کی راہ ہموار دکھائی دے رہی ہے کیونکہ کئی چھوٹی جماعتیں حمایت کے لیے آمادہ ہیں۔ اسی سلسلے میں کانگریس نے بھی باضابطہ طور پر اپنی حمایت دینے کا اعلان کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق کانگریس نے اس بار اپنی سابقہ اتحادی ڈی ایم کے سے علیحدگی اختیار کرتے ہوئے 'ٹی وی کے' کے ساتھ آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاہم یہ حمایت کچھ واضح شرائط کے ساتھ دی جا رہی ہے۔ تمل ناڈو کانگریس کے انچارج گریش چوڈنکر نے ایک بیان میں ان شرائط کی تفصیل پیش کی۔ کانگریس کی اہم شرائط میں سب سے پہلے یہ بات شامل ہے کہ اتحاد میں کسی بھی ایسی طاقت کو شامل نہ کیا جائے جو آئینی اقدار پر یقین نہ رکھتی ہو۔ دوسری شرط یہ رکھی گئی ہے کہ نئی حکومت مکمل طور پر ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کے آئینی اصولوں کی پابندی کرے۔ اس کے علاوہ سماجی انصاف کو یقینی بنانے کے لیے پیریار کے نظریات کو اپنانے پر زور دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی کانگریس نے یہ خواہش ظاہر کی ہے کہ اس اتحاد کے ذریعے کامراج کے سنہری دور جیسی طرز حکمرانی کو دوبارہ زندہ کیا جائے۔ دلچسپ بات یہ بھی سامنے آئی ہے کہ دونوں جماعتیں صرف موجودہ حکومت تک محدود نہیں رہنا چاہتیں بلکہ مستقبل کے انتخابات میں بھی ایک ساتھ رہنے پر غور کر رہی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق یہ اتحاد آئندہ بلدیاتی، لوک سبھا اور راجیہ سبھا انتخابات تک برقرار رکھا جا سکتا ہے۔ ادھر اس پیش رفت کے بعد سیاسی حلقوں میں یہ سوال اٹھنے لگا ہے کہ اس تبدیلی کا قومی سطح پر قائم اپوزیشن اتحاد پر کیا اثر پڑے گا، اور آیا ڈی ایم کے اس سے الگ ہو جائے گی یا نہیں۔ یاد رہے کہ اس سے قبل کانگریس نے حمایت کا اعلان تو کیا تھا لیکن اس کی تفصیلات سامنے نہیں آئی تھیں۔ بعد ازاں پارٹی کی اعلیٰ قیادت اور ریاستی یونٹ کے درمیان مشاورت کے بعد اس فیصلے کو حتمی شکل دی گئی۔ گریش چوڈنکر نے بتایا کہ وجئے نے باضابطہ طور پر کانگریس سے تعاون کی درخواست کی تھی، جس پر غور کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ تمل ناڈو کے عوام، خاص طور پر نوجوانوں نے ایک واضح پیغام دیا ہے کہ وہ ایک ترقی پسند اور عوامی مفاد کی حکومت چاہتے ہیں۔ اسی عوامی خواہش کا احترام کرتے ہوئے پارٹی نے 'ٹی وی کے' کی حمایت کا فیصلہ کیا، تاہم ساتھ ہی یہ بھی واضح کر دیا گیا کہ اتحاد میں اصولوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

اقتدار سنبھالنے سے پہلے ہی وجے گھیرے میں، عدالت نے مقدمہ درج کرنے کا حکم دے دیا

اداکار سے سیاست میں آنے والے تھلاپتی وجے تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ کے عہدے کی حلف برداری کی تیاریوں میں مصروف ہیں، تاہم حلف سے پہلے ان کے لیے قانونی مشکلات بڑھتی نظر آ رہی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق ان کے خلاف انکم ٹیکس سے متعلق مبینہ بے ضابطگیوں پر ایف آئی آر درج کرنے کی درخواست مدراس ہائی کورٹ میں دائر کی گئی ہے۔ یہ معاملہ 2015 میں ریلیز ہونے والی فلم 'پلی' سے منسلک بتایا جا رہا ہے۔ عدالت کی رجسٹری نے 6 مئی کو اس درخواست کو نمبر الاٹ کر دیا ہے اور امکان ہے کہ اسے جلد قابل سماعت ہونے کے سوال پر سماعت کے لیے مقرر کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق یہ درخواست پہلے گزشتہ ماہ دائر کی گئی تھی لیکن ابتدائی طور پر رجسٹری نے اسے نمبر دینے سے انکار کر دیا تھا۔ بعد ازاں 8 اپریل کو ہائی کورٹ کے بینچ نے رجسٹری کو ہدایت دی کہ درخواست کو قابل سماعت ہونے کی شرط کے ساتھ درج کیا جائے۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ فلم 'پلی' کی ریلیز کے بعد انکم ٹیکس محکمے نے 30 ستمبر 2015 کو وجے سے منسلک مقامات پر چھاپے اور تلاشی کی کارروائی کی تھی، جس دوران مبینہ طور پر ایسے دستاویزات برآمد ہوئے جن سے غیر ظاہر شدہ نقد لین دین کا اشارہ ملتا ہے۔ دعویٰ کیا گیا ہے کہ فلم کے پروڈیوسرز کی جانب سے وجے کو تقریباً 16 کروڑ روپے چیک کے ذریعے جبکہ تقریباً 93.4 کروڑ روپے نقد دیے گئے تھے۔ درخواست کے مطابق ٹیکس صرف چیک کی رقم پر ادا کیا گیا جبکہ نقد ادائیگی کو شامل نہیں کیا گیا۔ مزید کہا گیا ہے کہ انکم ٹیکس تحقیقات کے دوران وجے سے پوچھ گچھ کی گئی جس میں انہوں نے مبینہ طور پر تقریباً 5 کروڑ روپے نقد وصول کرنے کی بات تسلیم کی اور اس پر ٹیکس ادا کرنے کی آمادگی ظاہر کی۔ ریکارڈ کے مطابق انہوں نے مالی سال 2015-16 میں 15 کروڑ روپے کی اضافی آمدنی ظاہر کی تھی، جبکہ بعد میں 2016 میں 42.35 کروڑ روپے کی مجموعی آمدنی ظاہر کرتے ہوئے ریٹرن فائل کیا گیا، جس میں یہ اضافی آمدنی بھی شامل تھی۔ اب درخواست میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ انکم ٹیکس جانچ کے نتائج کی بنیاد پر وجے کے خلاف فوجداری کارروائی شروع کی جائے اور ایف آئی آر درج کی جائے۔

سویندو ادھیکاری کے پی اے کو دن دہاڑے فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا، علاقے میں سنسنی

۷: مئی ۲۰۲۶: مغربی بنگال سے ایک افسوسناک اور سنسنی خیز واقعہ سامنے آیا ہے جہاں بی جے پی رہنما سویندو ادھیکاری کے پرسنل اسسٹنٹ (پی اے) چندرناتھ رتھ کو فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا گیا۔ اس واقعے کے بعد علاقے میں خوف اور غم کی فضا پھیل گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ شمالی 24 پرگنہ ضلع کے مدھیم گرام کے دوہریا موڑ کے قریب پیش آیا۔ چندر ناتھ رتھ اپنی گاڑی میں موجود تھے اور گھر کے قریب پہنچنے والے تھے کہ اسی دوران موٹر سائیکل پر سوار نامعلوم حملہ آوروں نے ان کی گاڑی کو روکا اور اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔ بتایا جا رہا ہے کہ تین گولیاں چلائی گئیں جن میں سے ایک سیدھی سینے میں لگی جس کے باعث وہ موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ اس حملے میں ان کے ساتھ موجود سیکیورٹی گارڈ بھی زخمی ہوا جبکہ ایک اور شخص کو زخمی حالت میں قریبی اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ وہ حالیہ انتخابی مہم میں بھی سرگرم رہے تھے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور علاقے کو گھیرے میں لے کر تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ حملہ آوروں کی شناخت اور گرفتاری کے لیے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جا رہی ہے جبکہ علاقے میں سیکیورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے۔

دہلی میں ڈینگو کے کیسز میں اچانک اضافہ، اپریل میں ہی 52 مریض سامنے آنے سے فکر بڑھ گئی

۷: مئی ۲۰۲۶: دہلی میں ڈینگو کے بڑھتے ہوئے معاملات نے محکمہ صحت کی تشویش میں اضافہ کر دیا ہے۔ دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) کی تازہ رپورٹ کے مطابق صرف اپریل کے مہینے میں ڈینگو کے 52 نئے کیس سامنے آئے ہیں، جو گزشتہ پانچ برسوں میں اپریل کے دوران سب سے زیادہ تعداد مانی جا رہی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق 2025 میں اسی مدت میں 42، 2024 میں 31، 2023 میں 24 جبکہ 2022 میں صرف 12 معاملے درج کیے گئے تھے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ہر سال موسم کے آغاز میں ڈینگو کے کیسز میں بتدریج اضافہ دیکھا جا رہا ہے، جو صحت عامہ کے لیے تشویشناک اشارہ ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ رواں سال اپریل تک قومی راجدھانی میں مجموعی طور پر ڈینگو کے 107 کیس درج کیے جا چکے ہیں۔ اس کے ساتھ ملیریا کے مریض بھی سامنے آئے ہیں، حالانکہ ان کی تعداد گزشتہ برس کے مقابلے میں کچھ کم رہی ہے۔ اپریل تک ملیریا کے 29 کیس رپورٹ ہوئے، جبکہ گزشتہ سال اسی مدت میں یہ تعداد 39 تھی۔ شہری حکام کے مطابق اپریل میں وقفے وقفے سے ہونے والی بارش اور کئی علاقوں میں پانی جمع رہنے کی وجہ سے مچھروں کی افزائش میں اضافہ ہوا ہے۔ اسی خطرے کو دیکھتے ہوئے ایم سی ڈی نے تعمیراتی مقامات، رہائشی کالونیوں اور حساس علاقوں میں فوگنگ، لاروا کش مہم اور خصوصی معائنہ تیز کر دیا ہے۔ افسران کا کہنا ہے کہ مانسون کے دوران ڈینگو اور ملیریا کے کیسز مزید بڑھ سکتے ہیں، اسی لیے ابھی سے احتیاطی اقدامات پر زور دیا جا رہا ہے۔ رواں سال 2 مئی تک 12 لاکھ سے زیادہ گھروں کا سروے کیا گیا تھا لوگوں سے احتیاط برتنے کی اپیل ہے

استعفیٰ نہ دینے پر ممتا بنرجی قانونی شکنجے میں؟ ماہرین قانون نے کیا کہا، جانیے اہم تفصیلات

مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں شکست کے بعد وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے عہدہ نہ چھوڑنے والے بیان نے سیاسی ماحول کو مزید گرم کر دیا ہے۔ اس بیان کے بعد نہ صرف سیاسی حلقوں میں بحث تیز ہوگئی ہے بلکہ آئینی اور قانونی ماہرین بھی اس صورتحال پر اپنی رائے دے رہے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق انتخابات میں بی جے پی کو واضح اکثریت حاصل ہوئی ہے جبکہ ترنمول کانگریس اکثریت سے پیچھے رہ گئی ہے۔ اس کے باوجود طویل عرصے سے وزیر اعلیٰ رہنے والی ممتا بنرجی نے دوٹوک انداز میں کہا ہے کہ وہ کسی بھی صورت میں استعفیٰ نہیں دیں گی۔ اس مؤقف نے یہ سوال کھڑا کر دیا ہے کہ کیا انتخابی شکست کے باوجود کوئی وزیر اعلیٰ اپنے عہدے پر برقرار رہ سکتا ہے، اور اگر وہ استعفیٰ نہ دے تو آئینی طور پر کیا اقدامات ممکن ہیں؟ قانونی ماہرین کے مطابق آئین ہند میں واضح کیا گیا ہے کہ وزیر اعلیٰ اور ان کی کابینہ کی حیثیت اسمبلی میں اکثریت سے جڑی ہوتی ہے۔ جب تک ایوان میں اکثریت برقرار ہو حکومت کام کر سکتی ہے، لیکن اکثریت ختم ہونے کے بعد وزیر اعلیٰ کا عہدے پر برقرار رہنا آئینی طور پر غیر مستحکم تصور کیا جاتا ہے۔ اس دوران حکومت کو عموماً نگراں یا عبوری حیثیت میں سمجھا جاتا ہے جس میں بڑے پالیسی فیصلوں سے گریز کیا جاتا ہے۔ ماہرین مزید وضاحت کرتے ہیں کہ انتخابی شکست کے بعد وزیر اعلیٰ کا استعفیٰ دینا ایک سیاسی روایت ضرور ہے لیکن آئینی طور پر فوری طور پر لازمی نہیں ہوتا، جب تک نئی حکومت کی تشکیل مکمل نہ ہو جائے۔ اس دوران گورنر کا کردار اہم ہو جاتا ہے جو آئینی بحران کی صورت میں اکثریت کی تصدیق، نئی جماعت کو حکومت بنانے کی دعوت یا اسمبلی تحلیل جیسے اقدامات کر سکتے ہیں۔ بعض انتہائی حالات میں صدر راج کی سفارش بھی کی جا سکتی ہے۔ اسی کے ساتھ قانونی ماہرین یہ بھی واضح کرتے ہیں کہ صرف استعفیٰ نہ دینے پر براہ راست کوئی فوجداری کیس نہیں بنتا، کیونکہ یہ معاملہ آئینی اور سیاسی عمل کے دائرے میں آتا ہے۔ تاہم اگر کوئی وزیر اعلیٰ آئینی اصولوں کو نظر انداز کرتے ہوئے غیر قانونی فیصلے کرے یا انتظامی اختیارات کا غلط استعمال ہو تو پھر قانونی جانچ اور مداخلت کے امکانات پیدا ہو سکتے ہیں۔

خبروں کی خبر میں شائع ہونے والے مضامین اور مراسلات میں جو نقطۂ نظر و آرا پیش کی جاتی ہیں وہ مضمون و مراسلہ نگاروں کی اپنی رائے ہوتی ہے جس سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں۔

ہفت روزہ
خبروں کی خبر
اورنگ آباد مہاراشٹر انڈیا
KHABRON KI KHABAR

قیامت کی حقیقت اور آخرت کی تیاری دنیا عارضی ہے، اصل کامیابی آخرت کی کامیابی ہے یہ دنیا فانی ہے

ایک مسلمان کا ایمان صرف موت تک محدود نہیں ہوتا بلکہ وہ اس بات پر بھی پختہ یقین رکھتا ہے کہ ایک دن پوری کائنات کا نظام ختم ہوجائے گا۔ یہ وسیع زمین، بلند پہاڑ، گہرے سمندر، گھنے جنگلات، شاندار عمارتیں اور انسانوں و جانوروں کی پوری دنیا یہ سب کچھ ایک مقررہ وقت پر فنا ہوجائے گا۔ جب حضرت اسرافیلؑ صور پھونکیں گے تو ہر چیز ختم ہوجائے گی، سورج اور چاند اپنی روشنی کھو دیں گے اور ایک ایسا ہولناک منظر سامنے آئے گا جسے قرآن نے قیامت کا نام دیا ہے۔ قیامت دراصل انصاف اور بدلے کا دن ہوگا۔ اس دن ہر انسان کو اس کے اعمال کا پورا پورا حساب دینا ہوگا۔ نیکی کرنے والوں کو ان کی نیکیوں کا بہترین بدلہ ملے گا اور برے اعمال کرنے والوں کو ان کے گناہوں کی سزا دی جائے گی۔ کوئی بھی عمل، چاہے وہ کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو، نظر انداز نہیں کیا جائے گا۔ ہر انسان کے سامنے اس کی پوری زندگی کھول کر رکھ دی جائے گی۔ یہ دن انتہائی سخت اور خوفناک ہوگا۔ نہ رشتے کام آئیں گے، نہ دوستی اور نہ ہی کوئی دنیاوی تعلق۔ ہر شخص صرف اپنے اعمال کے ساتھ ہوگا۔ نیک لوگ سکون میں ہوں گے جبکہ گناہگاروں کے لیے یہی اعمال مصیبت بن جائیں گے۔ سورج کی تپش بہت زیادہ ہوگی اور لوگ پسینے میں ڈوبے ہوں گے۔ پیاس اور گرمی سے ہر کوئی بے حال ہوگا اور مدد کرنے والا کوئی نہیں ہوگا۔ پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے انصاف کی عدالت قائم ہوگی جہاں مکمل عدل ہوگا۔ ایک ترازو قائم کیا جائے گا جس میں انسان کے اعمال تولے جائیں گے۔ ذرہ برابر نیکی یا برائی بھی سامنے لائی جائے گی۔ یہی وہ مقام ہوگا جہاں انسان کو اپنی زندگی کے ہر عمل کا حساب دینا ہوگا۔ اس کے بعد انسانوں کو پل صراط سے گزرنا ہوگا، جو جہنم کے اوپر قائم ہوگا۔ یہ پل نہایت باریک، تیز اور گرم ہوگا۔ نیک لوگ آسانی سے یا معمولی مشکل کے ساتھ اس سے گزر جائیں گے اور جنت میں داخل ہوں گے، جبکہ گناہگار لوگ اس سے گر کر جہنم میں جا پڑیں گے۔ قیامت کے دن انسان اس قدر پریشان ہوگا کہ اسے کسی دوسرے کی فکر نہیں ہوگی۔ ہر شخص اپنی نجات کی فکر میں لگا ہوگا۔ یہاں تک کہ انسان کے اپنے اعضاء بھی اس کے خلاف گواہی دیں گے۔ انسان سوچے گا کہ جس جسم کی خاطر اس نے دنیا میں گناہ کیے، آج وہی اس کے خلاف کھڑا ہے۔ البتہ کچھ خوش نصیب لوگ ایسے ہوں گے جن کے لیے یہ دن آسان ہوگا۔ انہیں اللہ تعالیٰ اپنے عرش کے سائے میں جگہ دے گا۔ ان میں انصاف کرنے والا حکمران، عبادت گزار نوجوان، مسجد سے محبت رکھنے والا شخص، اللہ کے لیے دوستی کرنے والے، گناہ سے بچنے والا، چھپا کر صدقہ دینے والا اور تنہائی میں اللہ کو یاد کر کے رونے والا شامل ہیں۔ ان کے علاوہ بھی کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے، جبکہ کچھ اپنے اچھے اعمال کی وجہ سے کامیاب ہوں گے۔ جنت کی نعمتیں ایسی ہوں گی جن کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ یہی اصل کامیابی ہے، جبکہ اس دن کی ناکامی سب سے بڑی ناکامی ہوگی۔ عقل مند انسان وہ ہے جو دنیا کی عارضی زندگی کے بجائے آخرت کی ہمیشہ رہنے والی زندگی کی تیاری کرے۔ دنیا ایک عارضی پڑاؤ ہے جبکہ آخرت اصل منزل ہے۔ اگر انسان قیامت کے ان مناظر کو ہمیشہ یاد رکھے تو وہ برائیوں سے بچ سکتا ہے اور نیکیوں کی طرف راغب ہوسکتا ہے۔ لیکن آج کا انسان دنیا میں اس قدر مشغول ہوچکا ہے کہ اسے آخرت کی فکر ہی نہیں رہتی۔ کبھی کبھار خیال آتا بھی ہے تو وہ اسے نظر انداز کر دیتا ہے، حالانکہ یہ شیطان کا دھوکہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ دنیا چند دن کی ہے جبکہ آخرت ہمیشہ کی ہے۔ اسی لیے ایک مسلمان کو چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو ایک مسافر سمجھے، جو کم سے کم سامان لے کر سفر کرتا ہے۔ دنیا میں بھی انسان کو کم سے کم خواہشات اور بوجھ کے ساتھ زندگی گزارنی چاہیے اور اپنی اصل توجہ آخرت کی تیاری پر رکھنی چاہیے، کیونکہ وہی اس کی حقیقی منزل ہے۔ مزید یہ کہ موت ایک ایسی حقیقت ہے جس سے کوئی بھی انسان فرار حاصل نہیں کرسکتا۔ ہر نفس کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے اور یہی وہ دروازہ ہے جو انسان کو دنیا سے آخرت کی طرف لے جاتا ہے۔ انسان جتنا بھی طاقتور، مالدار یا بااثر کیوں نہ ہو، موت اس کے دروازے پر ضرور آئے گی۔ نہ دولت اسے روک سکتی ہے اور نہ ہی کوئی طاقت اسے ٹال سکتی ہے۔ موت کی یاد انسان کے دل کو نرم کرتی ہے اور اسے حقیقت کا احساس دلاتی ہے۔ جب انسان یہ سوچتا ہے کہ ایک دن اسے اس دنیا سے رخصت ہونا ہے اور اپنے اعمال کا حساب دینا ہے، تو اس کے اندر نیکی کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ وہ ظلم، ناانصافی اور گناہوں سے بچنے کی کوشش کرتا ہے اور اپنی زندگی کو بہتر بنانے کی فکر کرتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ دنیا کی زندگی ایک امتحان ہے۔ یہاں ہر لمحہ انسان کو آزمایا جا رہا ہے۔ کبھی خوشی کے ذریعے، کبھی غم کے ذریعے، کبھی آسانی سے اور کبھی مشکل کے ذریعے۔ کامیاب وہی ہے جو ہر حال میں اللہ کو یاد رکھے اور صبر و شکر کے ساتھ زندگی گزارے۔ انسان کو چاہیے کہ وہ اپنی زندگی کا جائزہ لیتا رہے۔ اپنے اعمال کو دیکھے، اپنی غلطیوں پر توبہ کرے اور نیکیوں میں اضافہ کرے۔ کیونکہ موت کا وقت مقرر ہے، مگر انسان کو اس کا علم نہیں۔ اس لیے ہر لمحہ تیاری میں گزارنا ہی عقلمندی ہے۔ آخر میں یہی کہا جاسکتا ہے کہ جو شخص موت اور قیامت کو یاد رکھتا ہے، اس کی زندگی سنور جاتی ہے۔ وہ دنیا میں رہتے ہوئے بھی آخرت کی فکر کرتا ہے اور اپنے ہر عمل کو بہتر بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ یہی سوچ انسان کو کامیابی کی طرف لے جاتی ہے اور یہی وہ راستہ ہے جو جنت تک پہنچاتا ہے۔

خلا سے مسجدِ الحرام کا حیرت انگیز منظر خانۂ کعبہ ہیرے کی طرح چمکا، دنیا دیکھ کر حیران رہ گئی

خلا سے زمین کو دیکھا جائے تو کئی حیرت انگیز مناظر دکھائی دیتے ہیں۔ ان میں قدرتی حسن کے ساتھ انسان کی بنائی ہوئی عظیم تعمیرات بھی شامل ہیں، جیسے مصر کے اہرام اور چین کی عظیم دیوار۔ انہی شاندار مناظر کے درمیان سعودی عرب کے مقدس شہر مکہ میں واقع خانۂ کعبہ بھی ایک خاص مقام رکھتا ہے، جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اسے خلا سے بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ اگرچہ خانۂ کعبہ دنیا کی سب سے بلند عمارتوں میں شامل نہیں، لیکن اس کی روحانی عظمت اور روشنی اسے منفرد بنا دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حال ہی میں ناسا کے معروف سائنسدان اور خلائی فوٹو گرافر ڈونلڈ پیٹٹ کی ایک تصویر نے پوری دنیا کی توجہ اپنی جانب کھینچ لی۔ ڈونلڈ پیٹٹ، جو رواں سال دو سو بیس دن کے طویل خلائی مشن کے بعد زمین پر واپس آئے، انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر مکہ مکرمہ کی ایک شاندار تصویر شیئر کی۔ اس تصویر میں خانۂ کعبہ مرکز میں ایسے جگمگا رہا تھا جیسے اندھیرے میں کوئی قیمتی ہیرا روشن ہو رہا ہو۔ تصویر شیئر کرتے ہوئے انہوں نے لکھا کہ خلا سے سعودی عرب کے شہر مکہ کا یہ منظر بے حد منفرد ہے، جہاں درمیان میں روشن مقام اسلام کا مقدس ترین مرکز، خانۂ کعبہ، واضح طور پر نظر آتا ہے۔ خانۂ کعبہ مسلمانوں کے لیے صرف ایک عمارت نہیں بلکہ قبلہ ہے، وہ مقدس مقام جس کی طرف رخ کر کے دنیا بھر کے مسلمان پانچ وقت کی نماز ادا کرتے ہیں۔ یہی مقام دنیا کے سب سے زیادہ زیارت کیے جانے والے مقامات میں بھی شمار ہوتا ہے، جہاں ہر سال لاکھوں مسلمان حج اور عمرے کی سعادت حاصل کرنے پہنچتے ہیں۔ یہ تصویر سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہوگئی اور سینکڑوں افراد نے اسے شیئر کیا۔ خاص طور پر لوگوں کی توجہ اس غیر معمولی روشنی نے حاصل کی، جو خانۂ کعبہ سے نکلتی محسوس ہو رہی تھی۔ کئی صارفین نے مصنوعی ذہانت یعنی اے آئی سے بھی سوال کیا کہ آخر یہ چمک اتنی نمایاں کیوں ہے؟ جواب میں بتایا گیا کہ مسجد الحرام اور خانۂ کعبہ کے اطراف نصب طاقتور روشنی والے بڑے قمقمے رات کے وقت اس مقام کو انتہائی روشن بنا دیتے ہیں، جس کی وجہ سے خلا سے بھی یہ مقام نمایاں دکھائی دیتا ہے۔ تصویر میں مکہ مکرمہ کا شہری منظر واضح طور پر دیکھا جاسکتا ہے، جو پہاڑی وادیوں کے درمیان آباد ہے، جبکہ اس کے مرکز میں عظیم الشان مسجد الحرام اور خانۂ کعبہ موجود ہیں۔ کعبہ شریف سیاہ غلاف یعنی کسوہ میں ڈھکی ہوئی مکعب نما عمارت ہے، جس پر مسلسل روشنی پڑتی رہتی ہے۔ سورج کی روشنی اور مصنوعی بڑے قمقموں کی روشنی دونوں اس کی سطح سے منعکس ہو کر ایک ایسی چمک پیدا کرتی ہیں جو اردگرد کی پہاڑیوں اور عمارتوں کے درمیان نہایت منفرد محسوس ہوتی ہے۔ انڈیا ٹوڈے کی ایک رپورٹ کے مطابق، بین الاقوامی خلائی اسٹیشن سے مکہ جیسے شہر رات کے وقت روشن جھرمٹ کی صورت میں دکھائی دیتے ہیں۔ ہزاروں برقی روشنیاں اور زرد روشنی والے لیمپوں کی روشنی فضا میں پھیل کر حساس کیمروں میں نہایت واضح انداز میں محفوظ ہو جاتی ہے۔ ڈونلڈ پیٹٹ صرف ایک خلانورد ہی نہیں بلکہ ایک مشہور فلکیاتی فوٹو گرافر بھی ہیں۔ انہوں نے ہزاروں نایاب ستاروں، کہکشاؤں اور خلائی مناظر کی تصاویر لی ہیں، جنہیں وہ باقاعدگی سے آن لائن شیئر کرتے رہتے ہیں۔ اس سے پہلے ان کی "چمکتے جگنو" کے نام سے شیئر کی گئی تصویر بھی انٹرنیٹ پر کافی وائرل ہوئی تھی۔ گیارہ ستمبر دو ہزار چوبیس کو وہ دو روسی خلانوردوں، الیکسی اووچینن اور ایوان ویگنر کے ساتھ سویوز ایم ایس چھبیس خلائی جہاز میں سوار ہو کر روانہ ہوئے تھے۔ بعد میں یہ تینوں مہم اکہتر اور پھر مہم بہتر کے عملے کا حصہ بنے اور بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر دو سو بیس دن کا تاریخی مشن مکمل کیا۔ اس دوران انہوں نے زمین کے گرد تین ہزار پانچ سو بیس چکر لگائے اور تقریباً ترانوے اعشاریہ صفر تین ملین میل کا فاصلہ طے کیا۔ پیٹٹ نے ناسا کے لیے کئی اہم سائنسی تحقیقات بھی انجام دیں، جن میں پانی صاف کرنے کی جدید ٹیکنالوجی، کم کشش ثقل میں پودوں کی افزائش، اور خلا میں آگ کے رویے سے متعلق مطالعات شامل تھے۔ یہ مشن بیس اپریل دو ہزار چھبیس کو سویوز ایم ایس چھبیس کے قازقستان کے میدانوں میں محفوظ لینڈنگ کے ساتھ مکمل ہوا۔ اتفاق سے یہی دن ان کی ستر ہویں سالگرہ بھی تھا، جس کے بعد وہ ناسا کے سب سے معمر حاضر سروس خلانورد بن گئے جو خلا سے واپس آئے۔ کئی رپورٹس کے مطابق یہ حیرت انگیز تصویر زمین سے تقریباً چار سو کلومیٹر کی بلندی سے لی گئی تھی، اور یہی وجہ ہے کہ خانۂ کعبہ کی روشن جھلک پوری دنیا کے لیے حیرت اور عقیدت کا سبب بن گئی۔ سوشل میڈیا پر اس تصویر پر بے شمار دلچسپ تبصرے بھی سامنے آئے۔ ایک صارف نے لکھا: "یہ واقعی ایک دل کو چھو لینے والا منظر ہے، اس روشنی میں کچھ الگ ہی تاثیر محسوس ہوتی ہے۔" ارجنٹینا کے ایوان کیورگا نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا: "ایسا لگتا ہے جیسے پوری کائنات اسی مقام کی روشنی سے منور ہو رہی ہو۔ خانۂ کعبہ ایک ایسی روحانی چمک میں نظر آرہا ہے جو وقت اور فاصلے کی حدوں سے بھی بلند ہے۔" ادیب کامل نے لکھا: "مدار سے خانۂ کعبہ کی یہ روشنی ایسے محسوس ہوتی ہے جیسے زمین اپنی روح کی روشنی آسمان کی طرف بھیج رہی ہو۔" ایک اور صارف نے دلچسپ انداز میں کہا: "جب انسان دنیا کی تنگ نظری میں الجھ جائے، تو اسے خلا سے زمین کو دیکھنا چاہیے۔" واقعی، خانۂ کعبہ کی یہ تصویر صرف ایک خلائی تصویر نہیں بلکہ ایمان، عقیدت اور روحانی عظمت کی ایک ایسی جھلک ہے جس نے پوری دنیا کو حیرت میں ڈال دیا۔

کائنات کا انجام کیسے ہوگا؟ سائنسدانوں نے بتائے خاتمے کے تین پراسرار ممکنہ طریقے

ایک خاموش، سرد اور سنسان انجام۔۔۔ ایک نہایت شدید اور ہولناک اختتام۔۔۔ یا پھر شاید ایسا خاتمہ، جس کے بعد ایک نئی کائنات جنم لے۔۔۔ یہ وہ بڑے سائنسی نظریات ہیں جن کے ذریعے ماہرین یہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ ہماری کائنات کا انجام آخر کیسے ہوسکتا ہے، اگر کبھی مستقبل بعید میں یہ اختتام پذیر ہوئی۔ کائنات کی آخری منزل کیا ہوگی؟ یہ جدید سائنس کے سب سے پیچیدہ، پراسرار اور دلچسپ سوالات میں سے ایک ہے۔ خود سائنسدان بھی تسلیم کرتے ہیں کہ اس معاملے میں سوالات بہت زیادہ ہیں، مگر حتمی جوابات اب بھی نہایت محدود ہیں۔ لیکن کائنات کے خاتمے کو سمجھنے سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ اس کی ابتدا کیسے ہوئی تھی۔ کائنات ایک حیرت انگیز حقیقت کائنات دراصل ہر اُس چیز کا مجموعہ ہے جو موجود ہے۔ ناسا کے مطابق اس میں خلا، مادہ (یعنی ہر وہ شے جو جگہ گھیرتی ہے اور جس کا وزن ہوتا ہے)، توانائی، وقت، ستارے، سیارے، کہکشائیں، اور وہ تمام چیزیں شامل ہیں جنہیں ہم دیکھ سکتے ہیں یا محسوس کر سکتے ہیں۔ مگر سوال یہ ہے کہ یہ سب وجود میں کیسے آیا؟ ماہرین فلکیات اس حوالے سے ایک مشہور نظریہ پیش کرتے ہیں جسے "بگ بینگ تھیوری" کہا جاتا ہے۔ اس نظریے کے مطابق تقریباً تیرہ اعشاریہ آٹھ ارب سال پہلے پوری کائنات ایک نہایت گرم، انتہائی کثیف اور بے حد چھوٹی حالت میں موجود تھی۔ پھر ایک عظیم دھماکے کے بعد اس کا پھیلاؤ شروع ہوا، جو آج تک جاری ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ یہی پھیلاؤ کہکشاؤں، ستاروں، سیاروں اور نظامِ شمسی کی تشکیل کا سبب بنا۔ اس کے باوجود حقیقت یہ ہے کہ ہم آج بھی کائنات کی اصل حقیقت کے بارے میں بہت کم جانتے ہیں۔ برازیل کی فیڈرل یونیورسٹی آف سانتا کاتارینا کے فزکس پروفیسر الیگزینڈر زابوت کے مطابق، ہمارا حال کچھ ایسا ہے جیسے ہم ایک بڑے دریا کے بہاؤ کو دیکھ رہے ہوں، مگر اس میں بہنے والے ہر قطرے یا ہر مالیکیول کو پوری طرح سمجھنے سے قاصر ہوں کائنات کے خاتمے کے ممکنہ سائنسی نظریات سائنسدانوں نے کائنات کے انجام کے حوالے سے کئی نظریات پیش کیے ہیں، جن میں تین سب سے زیادہ مشہور ہیں۔ بگ فریز سرد، تاریک اور خاموش موت برطانیہ کی رائل آبزرویٹری گرینچ کے مطابق اگر کائنات مسلسل پھیلتی رہی، تو اس میں موجود توانائی آہستہ آہستہ اتنی زیادہ بکھر جائے گی کہ کہکشائیں ایک دوسرے سے بہت دور ہوتی جائیں گی۔ نتیجہ یہ ہوگا کہ نئے ستارے بننا بند ہوجائیں گے، پرانے ستارے بجھ جائیں گے، اور روشنی کا سلسلہ ختم ہونے لگے گا۔ کھربوں سال بعد کائنات مزید تاریک، سرد اور تقریباً خالی ہوجائے گی۔ اس تصور کو "بگ فریز" یا "ہیٹ ڈیتھ" کہا جاتا ہے۔ اس نظریے کے مطابق ایک وقت ایسا آئے گا جب تمام ایٹم ایک ہی درجۂ حرارت پر پہنچ جائیں گے، یعنی حرارتی توازن قائم ہوجائے گا، اور پھر ہر حرکت رک جائے گی۔ برازیل کی یونیورسٹی آف ساؤ پالو کے پروفیسر راؤل ابراموکہتے ہیں کہ ہر چیز یہی اشارہ دیتی ہے کہ کائنات آہستہ آہستہ سرد، خالی اور ویران ہوتی جائے گی، یہاں تک کہ پوری کائنات ایک خاموش قبرستان کی مانند محسوس ہوگی۔ بگ رِپ کائنات کا ٹوٹ جانا اگر بگ فریز کا تصور بھی خوفناک لگتا ہے، تو "بگ رِپ" اس سے بھی زیادہ ہولناک نظریہ ہے۔ یہ نظریہ "ڈارک انرجی" یعنی تاریک توانائی پر مبنی ہے۔ سائنسدانوں کے مطابق یہی پراسرار قوت کائنات کے پھیلاؤ کو مسلسل تیز کررہی ہے۔ اگر یہ رفتار اسی طرح بڑھتی رہی، تو ایک وقت ایسا آسکتا ہے جب کشش ثقل کسی بھی چیز کو ایک ساتھ جوڑے رکھنے کے قابل نہیں رہے گی۔ زمین، ستارے، سیارے، کہکشائیں، حتیٰ کہ ایٹم بھی ٹوٹنے لگیں گے۔ رائل میوزیمز گرینچ کے مطابق یہی کیفیت "بگ رِپ" یا "گریٹ رَپچر" کہلاتی ہے۔ ناسا کے مطابق کشش ثقل وہ قوت ہے جو زمین کو اپنی شکل میں رکھتی ہے، انسانوں کو زمین پر قائم رکھتی ہے، اور سیاروں کو سورج کے گرد گھومنے پر مجبور کرتی ہے۔ مگر ڈارک انرجی اس کے برعکس کام کرتی ہے۔ پروفیسر الیگزینڈر زابوت کہتے ہیں کہ ہم ابھی تک پوری طرح نہیں جانتے کہ ڈارک انرجی کیا ہے، مگر اتنا ضرور معلوم ہے کہ یہ ایک ضدی قوت پیدا کرتی ہے، جو تقریباً اینٹی گریویٹی یعنی مخالفِ کشش ثقل جیسا اثر رکھتی ہے۔ ناسا کے مطابق کائنات کا تقریباً اڑسٹھ سے ستر فیصد حصہ ڈارک انرجی پر مشتمل ہے، اور یہی چیز اسے تیزی سے پھیلا رہی ہے۔ اگر یہ قوت مزید غالب آگئی، تو کائنات اپنے ہی وجود کو چیر دے گی۔ بگ کرنچ سب کچھ دوبارہ ایک نقطے میں ایک اور نظریہ اس کے بالکل برعکس ہے۔ اگر ڈارک انرجی کمزور پڑ جائے اور کشش ثقل دوبارہ غالب آجائے، تو پوری کائنات سکڑنا شروع ہوسکتی ہے۔ کہکشائیں ایک دوسرے کے قریب آنے لگیں گی، ستارے سمٹنے لگیں گے، اور آخرکار پوری کائنات دوبارہ ایک ہی نقطے میں جمع ہوجائے گی۔ ناسا کے مطابق اس کیفیت کو "بگ کرنچ" کہا جاتا ہے۔ یعنی جس طرح کائنات ایک عظیم دھماکے سے شروع ہوئی تھی، ویسے ہی وہ ایک عظیم سکڑاؤ کے ساتھ ختم ہوسکتی ہے۔ بگ باؤنس اختتام نہیں، نئی شروعات ایک اور دلچسپ نظریہ "بگ باؤنس" کہلاتا ہے۔ اس کے مطابق کائنات صرف ختم نہیں ہوگی بلکہ دوبارہ جنم لے سکتی ہے۔ یعنی کائنات پہلے سکڑے گی، پھر ایک نئے بگ بینگ کے ذریعے نئی کائنات وجود میں آئے گی۔ اس طرح کائناتیں پھیلنے اور سکڑنے کے ایک نہ ختم ہونے والے سلسلے میں چلتی رہ سکتی ہیں۔ تاہم پروفیسر راؤل ابراموکے مطابق یہ ایک غیر معمولی تصور ہے، اور فی الحال اس کے حق میں کوئی مضبوط سائنسی ثبوت موجود نہیں۔ کیا ہم جان سکتے ہیں کہ کائنات کب ختم ہوگی؟ اس سوال کا سیدھا جواب ہے: نہیں۔ سائنسدانوں کے پاس ابھی ایسا کوئی واضح اشارہ موجود نہیں کہ کائنات کب اور کس انداز میں ختم ہوگی۔ کچھ اندازے کہتے ہیں کہ یہ انجام کھربوں سال بعد ہوگا، جبکہ بعض نظریات اس سے بھی کہیں زیادہ طویل مدت کی بات کرتے ہیں۔ اگر کائنات کی موجودہ عمر تقریباً تیرہ اعشاریہ آٹھ ارب سال ہے، تو ایک کھرب سال تک پہنچنے کے لیے ابھی بھی تقریباً نو سو چھیاسی ارب سال باقی ہیں۔ نیدرلینڈز کی ریڈباؤڈ یونیورسٹی کی ایک تحقیق کے مطابق آخری ستاروں کی باقیات کو مکمل طور پر ختم ہونے میں تقریباً دس کی طاقت اُٹھہتر سال لگ سکتے ہیں، یعنی ایک کے بعد اُٹھہتر صفر۔ یعنی انسانی عقل کے لیے اس مدت کا تصور کرنا بھی تقریباً ناممکن ہے انسان شاید یہ انجام کبھی نہ دیکھ سکے حقیقت یہ ہے کہ انسانی نسل شاید کائنات کے اس آخری منظر تک زندہ ہی نہ رہے۔ ممکن ہے ہماری زمین اس سے بہت پہلے اپنی زندگی مکمل کرچکی ہو۔ پروفیسر ابراموکہتے ہیں کہ سچ یہ ہے کہ ہم آج بھی کاسمولوجی یعنی علمِ کائنات کے بارے میں بہت کم جانتے ہیں۔ موجودہ دور کے آلات بھی کائنات کو مکمل درستگی سے سمجھنے کے لیے کافی نہیں۔ اور یہی کمی مزید حیرت انگیز نظریات کو جنم دیتی ہے، جیسے "ملٹی ورس" یعنی یہ امکان کہ ہماری کائنات کے علاوہ بھی کئی اور کائناتیں موجود ہوں۔ شاید کائنات کا خاتمہ صرف ایک اختتام نہ ہو، بلکہ کسی نئی حقیقت کا آغاز ہو۔

خبروں کی خبر میں شائع ہونے والے مضامین اور مراسلات میں جو نقطۂ نظر اور آرا پیش کی جاتی ہیں وہ مضمون و مراسلہ نگاروں کی اپنی رائے ہوتی ہے جس سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں۔

ہفت روزہ
خبروں کی خبر
اورنگ آباد، مہاراشٹر انڈیا
KHABRON KI KHABAR

شہر میں ممنوعہ پلاسٹک کے خلاف سخت ایکشن، 390 کلو ضبط، 25 ہزار جرمانہ

اورنگ آباد، 4 مئی (اسٹاف رپورٹر): شہر کو پلاسٹک سے پاک بنانے کے لیے میونسپل کارپوریشن نے اپنی مہم مزید تیز کر دی ہے۔ کمشنر امول یڈگے کی ہدایات اور ڈپٹی کمشنر نند کشور بھومے کی نگرانی میں ممنوعہ پلاسٹک کے خلاف کارروائیاں مسلسل جاری ہیں، خاص طور پر شہر کے باہر سے آنے والے پلاسٹک پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ اسی سلسلے میں آج زون نمبر 2 کے جعفر گیٹ علاقے میں اچانک چھاپہ مار کارروائی کی گئی۔ اطلاع ملنے پر ٹیم نے ایک ٹرانسپورٹ گاڑی کی تلاشی لی، جس میں 13 بوریاں برآمد ہوئیں۔ ان بوریوں میں تقریباً 390 کلو ممنوعہ پلاسٹک موجود تھا، جسے فوری طور پر ضبط کر لیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی متعلقہ افراد پر 25 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا۔ یہ کارروائی شہری دوست ٹیم کے دیوداس سوسر، سورن سنگھ پردیسی، بالاجی سابلے اور صفائی انسپکٹر وندنا پوار نے انجام دی۔ ٹیم شہر کی حدود پر مسلسل نگرانی کر رہی ہے تاکہ کسی بھی راستے سے غیر قانونی پلاسٹک اندر نہ آ سکے۔ ڈپٹی کمشنر نند کشور بھومے نے واضح کیا کہ انتظامیہ صرف شہر میں پلاسٹک کی فروخت ہی نہیں بلکہ اس کی ترسیل پر بھی سختی سے نظر رکھ رہی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ آئندہ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف جرمانے کے ساتھ قانونی کارروائی بھی کی جائے گی۔ کمشنر امول یڈگے نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ پلاسٹک کے استعمال سے پرہیز کریں اور ماحول دوست متبادل اختیار کریں۔ انہوں نے کہا کہ شہر کی صفائی اور خوبصورتی برقرار رکھنے کے لیے عوام کا تعاون بے حد ضروری ہے۔ دوسری جانب میونسپل کارپوریشن نے نالوں پر تعمیر کی گئی عمارتوں کے مالکان کو بھی نوٹس جاری کیے ہیں۔ حکام کے مطابق نالوں کی صفائی میں رکاوٹ بننے والی ایسی تعمیرات کے خلاف کارروائی کی جائے گی، اور ہدایات پر عمل نہ کرنے والوں کے خلاف سخت قدم اٹھائے جائیں گے۔

نالوں کی صفائی کیلئے عمارت مالکان کو نوٹس، عمل نہ ہونے پر سخت کارروائی کی وارننگ

۴ مئی ۲۰۲۶: اورنگ آباد (اسٹاف رپورٹر): میونسپل کارپوریشن نے شہر میں نالوں کی صفائی مہم کا آغاز کر دیا ہے اور نالوں پر بنی عمارتوں کے مالکان کو صفائی کرنے کے لیے نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔ حکام نے واضح کیا ہے کہ ہدایات پر عمل نہ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اس سلسلے میں اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی ہے کہ برسات سے پہلے نالوں کی صفائی مکمل کی جائے تاکہ بارش کے دوران پانی کے بہاؤ میں رکاوٹ نہ آئے۔ شہر میں تقریباً 16 کلومیٹر طویل بڑے نالے موجود ہیں، جن میں اکثر مقامات پر آس پاس کے رہائشی اور دکاندار کچرا پھینک دیتے ہیں، جس کی وجہ سے نکاسیٔ آب کا نظام متاثر ہوتا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے مطابق نالوں پر تعمیر کی گئی عمارتوں کے رہائشیوں اور کاروباری افراد کو صفائی کی ذمہ داری ادا کرنے کے لیے کہا گیا ہے، کیونکہ کچرے کی وجہ سے بارش کے دنوں میں پانی اوورفلو ہو کر سڑکوں پر آ جاتا ہے اور شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ دوسری جانب آزاد کالج کے سامنے گزشتہ رات ایک حادثہ پیش آیا، جہاں ایک میٹاڈور گاڑی ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی۔ مقامی افراد کے مطابق ڈیوائیڈر کافی پتلا ہے اور رات کے اندھیرے میں واضح نظر نہیں آتا، جس کی وجہ سے ایسے حادثات بار بار پیش آ رہے ہیں۔ شہریوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ اس مقام پر مناسب روشنی اور حفاظتی انتظامات کیے جائیں تاکہ آئندہ حادثات سے بچا جا سکے۔

200 ایم ایل ڈی پانی کی فراہمی میں مزید تاخیر، شہریوں کو چار ماہ اور انتظار

۴ مئی ۲۰۲۶: اورنگ آباد (اسٹاف رپورٹر): شہر کے عوام کو نئی آبرسانی پائپ لائن کے ذریعے پانی فراہم کرنے کا وعدہ ایک بار پھر پورا نہ ہو سکا، جس کے باعث شہریوں کو مزید تین سے چار ماہ انتظار کرنا پڑے گا۔ میونسپل کارپوریشن اور برسرِ اقتدار قیادت کی جانب سے بارہا یقین دہانی کرائی گئی تھی کہ جلد پانی کی فراہمی شروع ہو جائے گی، تاہم یہ وعدے عملی شکل اختیار نہیں کر سکے۔ شہر کی بڑھتی آبادی کو مدنظر رکھتے ہوئے نئی آبرسانی پائپ لائن بچھانے کا منصوبہ 2011 میں شروع کیا گیا تھا، لیکن 15 سال گزرنے کے باوجود یہ پروجیکٹ ابھی تک مکمل نہیں ہو سکا۔ ذرائع کے مطابق جائیکواڑی ڈیم سے آنے والی پائپ لائن کو پانی کی ٹنکیوں سے جوڑنے کا کام بھی ادھورا ہے، جس کی وجہ سے پانی کی سپلائی شروع نہیں ہو پا رہی۔ کئی علاقوں میں اندرونی پائپ لائن بچھانے کا کام ابھی تک مکمل نہیں ہوا ہے، جبکہ کچھ جگہوں پر تکنیکی مسائل بھی درپیش ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ ان رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے مزید وقت درکار ہے اور مکمل کام کے بعد ہی پانی کی فراہمی ممکن ہو سکے گی۔ یکم مئی کے موقع پر 200 ایم ایل ڈی پانی فراہم کرنے کا دعویٰ کیا گیا تھا مگر یہ ہدف بھی حاصل نہیں ہو سکا۔ اب اندازہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ آئندہ تین سے چار ماہ میں اس منصوبے کو مکمل کر کے سپلائی شروع کی جا سکتی ہے۔ گرمی کے موسم میں پانی کی قلت کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ایسے میں عوام کا مطالبہ ہے کہ میونسپل انتظامیہ جلد از جلد کام مکمل کر کے پانی کی فراہمی یقینی بنائے۔

تین سال بعد بھی پہلی پٹ لائن ادھوری، 24 بوگیوں کی نئی تجویز زیر غور

۵ مئی ۲۰۲۶: اورنگ آباد (نامہ نگار): ریلوے اسٹیشن پر پٹ لائن کا کام تین سال گزرنے کے باوجود مکمل نہیں ہو سکا، جس پر شہریوں اور ریلوے تنظیموں میں تشویش پائی جا رہی ہے۔ اس دوران ریلوے انتظامیہ نے 24 بوگیوں پر مشتمل دوسری پٹ لائن کی تجویز پیش کی ہے، تاہم پہلی لائن کی تکمیل نہ ہونے کے باعث اس منصوبے پر بھی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق اورنگ آباد ریلوے اسٹیشن پر فی الحال 16 بوگیوں کی پٹ لائن پر کام جاری ہے، جو سکیورٹی جانچ اور دیگر تکنیکی وجوہات کی بنا پر تاخیر کا شکار ہے۔ اگرچہ اس منصوبے کو ایک سال میں مکمل کرنے کا ہدف رکھا گیا تھا لیکن حقیقت میں یہ مدت گزرنے کے باوجود کام مکمل نہیں ہو پایا۔ ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ اگر مال ڈپو کو دولت آباد منتقل کر دیا جائے تو اسی کے قریب 24 بوگیوں کی نئی پٹ لائن تعمیر کی جا سکتی ہے، جس سے اسٹیشن پر سہولیات میں اضافہ ہوگا اور ٹرینوں کی آمد و رفت مزید بہتر بنائی جا سکے گی۔ ریلوے کے مرکزی وزیر Ashwini Vaishnaw نے 3 اکتوبر 2022 کو اورنگ آباد اور جالنہ اسٹیشنوں پر اس منصوبے کا سنگ بنیاد رکھا تھا، جبکہ اپریل 2023 میں اس پر عملی کام شروع کیا گیا۔ ابتدائی طور پر دسمبر 2023 تک کام مکمل کرنے کا ہدف مقرر تھا، لیکن اب ریلوے انتظامیہ نے نئی ڈیڈ لائن دسمبر تک مقرر کی ہے۔ اس صورتحال کے باعث شہریوں میں بے چینی پائی جا رہی ہے، کیونکہ پہلی پٹ لائن کی تکمیل میں تاخیر کے باوجود دوسری لائن کی تجویز کو محض کاغذی منصوبہ قرار دیا جا رہا ہے۔ شہریوں کا مطالبہ ہے کہ پہلے جاری منصوبے کو جلد مکمل کیا جائے تاکہ ریلوے سہولیات میں بہتری آ سکے۔

سپلیمنٹری امتحان کا شیڈول جاری، ناکام طلبہ کے لیے سنہری موقع، فارم بھرنے کا آغاز

۶ مئی ۲۰۲۶: اورنگ آباد: مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ کی جانب سے بارہویں جماعت کے حالیہ نتائج کے بعد اُن طلبہ کے لیے ایک اہم اعلان کیا گیا ہے جو امتحان میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ بورڈ نے سپلیمنٹری (ضمنی) امتحان کا مکمل شیڈول جاری کرتے ہوئے طلبہ کو اپنی تعلیمی سال کو ضائع ہونے سے بچانے کا ایک اور موقع فراہم کیا ہے۔ اس سلسلے میں آج 5 مئی سے آن لائن درخواست فارم بھرنے کا عمل باضابطہ طور پر شروع ہو چکا ہے۔ ہر سال کی طرح اس بار بھی ایسے طلبہ جو ناکام رہے ہیں، اس امتحان میں شرکت کر کے اپنی کارکردگی بہتر بنا سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی وہ طلبہ بھی اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو پرائیویٹ امیدوار کے طور پر امتحان دینا چاہتے ہیں، اپنے گریڈ میں بہتری (امپرووومنٹ) کے خواہشمند ہیں یا آئی ٹی آئی کے تحت محدود مضامین کے ساتھ امتحان میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ بورڈ کی ہدایات کے مطابق طلبہ 15 مئی تک معمول کی فیس کے ساتھ اپنے فارم جمع کرا سکتے ہیں، جبکہ 20 مئی تک لیٹ فیس کے ساتھ درخواست دینے کی اجازت دی گئی ہے۔ فیس جمع کرانے کی آخری تاریخ 21 مئی مقرر کی گئی ہے۔ مزید برآں، جونیئر کالجوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے طلبہ کی مکمل فہرستیں 25 مئی تک متعلقہ ڈویژنل بورڈ کے پاس جمع کرائیں۔ بورڈ نے طلبہ اور سرپرستوں سے اپیل کی ہے کہ وہ مقررہ تاریخوں کا خاص خیال رکھیں اور بروقت اپنی درخواستیں مکمل کریں، تاکہ امتحان میں شرکت کا موقع ضائع نہ ہو اور طلبہ کا قیمتی تعلیمی سال محفوظ رہ سکے۔

قحط کا خطرہ، حکومت الرٹ، گرمی تیز، پانی کی کمی بڑھنے کا خدشہ

۶ مئی ۲۰۲۶: اورنگ آباد: 5 مئی (نمائندہ) ریاست کے مرہٹواڑہ اور ودربھ خطوں میں قحط کے خدشات نے شدت اختیار کر لی ہے، جس کے پیش نظر حکومت نے فوری طور پر الرٹ جاری کرتے ہوئے ضلعی انتظامیہ کو پیشگی اقدامات کرنے کی ہدایت دی ہے۔ بڑھتی ہوئی گرمی اور مانسون کی ممکنہ تاخیر نے صورتِ حال کو مزید سنگین بنا دیا ہے، جبکہ ڈیموں میں موجود پانی تیزی سے بھاپ بن کر کم ہوتا جا رہا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سمندری موسمی نظام ایل نینو کے اثرات برقرار ہیں، جس کی وجہ سے مہاراشٹر میں مانسون کی آمد 20 جون کے بعد متوقع ہے۔ مئی اور جون کے دوران شدید گرمی اور گرم ہواؤں کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے، جبکہ اس سال اوسط سے کم بارش کی پیشگوئی بھی کی گئی ہے۔ یہ تمام عوامل قحط جیسے حالات کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ مسلسل بڑھتے درجہ حرارت اور دھوپ کی شدت کے باعث مرہٹواڑہ کے 8 اور ودربھ کے 11 اضلاع میں پانی کے ذخائر متاثر ہو رہے ہیں۔ ڈیموں کا پانی تیزی سے بخارات بن کر کم ہو رہا ہے، جس سے آنے والے مہینوں میں پانی کی قلت کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ حکومت نے ان حالات کے پیش نظر متعلقہ اضلاع کے رابطہ وزیروں کو ذمہ داریاں سونپتے ہوئے ہدایت دی ہے کہ وہ ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہیں اور راحتی اقدامات کو یقینی بنائیں۔ خاص طور پر پینے کے پانی، مویشیوں کے چارے اور زراعت کے لیے پانی کے منصفانہ استعمال کی منصوبہ بندی پر زور دیا گیا ہے۔ محکمہ زراعت نے کسانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ محکمہ کی جانب سے گرین سگنل ملنے تک خریف فصلوں کی بوائی سے گریز کریں، کیونکہ بارش میں تاخیر اور کمی کے باعث کاشتکاری متاثر ہونے اور مالی نقصان کا اندیشہ ہے۔ اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ خریف کی کاشت کا رقبہ تقریباً 5 لاکھ ہیکٹر تک کم ہو سکتا ہے۔ حکومت نے واضح کیا ہے کہ اگر بروقت منصوبہ بندی اور احتیاطی تدابیر اختیار نہ کی گئیں تو پانی کی قلت سنگین صورت اختیار کر سکتی ہے۔ اسی لیے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ مل کر عملی اقدامات کریں تاکہ ممکنہ قحط کے اثرات کو کم سے کم کیا جا سکے اور عوام کو مشکلات سے بچایا جا سکے۔

100 کروڑ کا گھوٹالہ بے نقاب EOW حرکت میں، بڑی جانچ شروع

۶ مئی ۲۰۲۶: اورنگ آباد: 5 مئی پی ای ایس انجینئرنگ کالج میں مبینہ طور پر 100 کروڑ روپے کے گھوٹالے کے معاملے نے نیا رخ اختیار کر لیا ہے، جہاں اب اقتصادی جرائم ونگ (EOW) نے باضابطہ طور پر تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ اس معاملے کے منظر عام پر آنے کے بعد تعلیمی اور عوامی حلقوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے، جبکہ شفاف جانچ کا مطالبہ زور پکڑتا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب ایک تنظیم نے حکومت کے متعلقہ محکموں سے رجوع کرتے ہوئے مالی بے ضابطگیوں کی شکایت درج کرائی۔ شکایت میں الزام لگایا گیا ہے کہ پی ای ایس سوسائٹی کے تحت چلنے والے انجینئرنگ کالج میں بڑے پیمانے پر مالی خرد برد ہوئی ہے، جس میں کئی اعلیٰ عہدیداران کے ملوث ہونے کا اندیشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ ابتدائی جانچ کے دوران اقتصادی جرائم ونگ نے معاملے کی حساسیت کو دیکھتے ہوئے تفصیلی تحقیقات شروع کی ہیں اور اس سلسلے میں متعلقہ افسران و ذمہ داران کے بیانات بھی قلمبند کیے جا رہے ہیں۔ پولیس نے اس کیس کی تفتیش ایک اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر کے سپرد کر دی ہے تاکہ حقائق کو مکمل طور پر سامنے لایا جا سکے۔ شکایات میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ بعض افسران کو غیر مجاز طور پر تنخواہیں ادا کی گئیں، جبکہ کئی ملازمین کی تنخواہیں روک دی گئیں یا غیر قانونی کٹوتیاں کی گئیں، جس کے باعث متعدد افراد کو ملازمت چھوڑنے پر مجبور ہونا پڑا۔ مزید یہ کہ کچھ ادائیگیاں مبینہ طور پر بے نامی کھاتوں کے ذریعے کی گئیں، جس سے گھوٹالے کی سنگینی میں اضافہ ہو گیا ہے۔ یہ معاملہ اس وقت مزید شدت اختیار کر گیا جب پہلے سے قائم ایک کمیٹی کی رپورٹ میں بھی مالی بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی تھی۔ اسی بنیاد پر مزید شکایات درج ہوئیں اور اب معاملہ مکمل جانچ کے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ تحقیقات غیر جانبدارانہ اور شفاف انداز میں کی جائے گی، اور اگر کسی بھی فرد کا قصور ثابت ہوا تو اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی متاثرہ ملازمین کو انصاف دلانے اور ادارے کے نظام کو درست کرنے کے اقدامات بھی کیے جائیں گے۔

اہلِ اورنگ آباد کے لیے خصوصی اعلان

اورنگ آباد کے تمام نوجوانوں، طلبہ، اور بالخصوص علمائے کرام، حفاظِ عظام اور ائمہ حضرات سے ایک اہم اپیل ہے۔ تحفظِ دین میڈیا (کے ایم ایس کمپیوٹر اکیڈمی)** میں اس وقت ** گرافک ڈیزائننگ اور ویڈیو ایڈیٹنگ کے اس کورس میں آپ سیکھیں گے: گرافک ڈیزائننگ (پوسٹر، سوشل میڈیا ڈیزائن، ایڈیٹنگ) ویڈیو ایڈیٹنگ (یوٹیوب، ریلس، پروفیشنل ایڈیٹنگ) ایڈوب فوٹوشاپ، پریمیئر پرو، آڈیشن اور دیگر ضروری سافٹ ویئر خصوصی سل اعلان: علمائے کرام، حفاظِ عظام اور ائمہ حضرات کے لیے** خصوصی رعایت (ڈسکاؤنٹ)** کا اہتمام کیا گیا ہے تاکہ آپ دینی خدمات کے ساتھ ساتھ جدید مہارتوں میں بھی آگے بڑھ سکیں۔ مقام: ایم آر ایف ٹاور، قاضی واڑہ، بھڈکل گیٹ، اورنگ آباد داخلے محدود ہیں! اس لیے **فوراً داخلہ لے کر اس موقع سے فائدہ اٹھائیں** آئیے! اپنے مستقبل کو بہتر بنائیں اور اس سنہری موقع کو ضائع نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو علمِ نافع اور کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

ایڈیٹر پرنٹر پبلشر پروپرائٹر محمد رئیس عبدالصمد نے ریڈ پرنٹس ہاؤس نمبر 4-13-57/894 سنجے نگر گلی نمبر C-15 بائجی پورہ ضلع چھترپتی سمبھاجی نگر مہاراشٹر 431001 سے طبع کروا کر دفتر ہفت روزہ ''خبروں کی خبر'' ہاؤس نمبر 1-9-79/2 نزد مائتری کمپیوٹر، جے سنگھ پورہ، ضلع چھترپتی سمبھاجی نگر مہاراشٹر 431001 سے شائع کیا
This Weekly Printed, Published and Owner by Mohammed Rais Abdul Samad Printed at Red Prints, H.No.4-13-57/894, Sanjay Nagar, No.C-15, Baijipura, Aurangabad 431001 (MS)
and Published At H.No.1-9-79/2, Near Maitri Computer, Jaisingpura, Aurangabad 431001 (MS)